رسول مقبول | تالیف جناب مولانا عتیق احمد صاحب صدیقی مدیر قاسم العلوم۔ ضخامت ۴۸ صفحات قیمت

ملنے کا پتہ:- مجلس دار التالیف، دیوبند۔

یہ کتاب بچوں کی تعلیم کے لیے ہے سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات کو اسباق کی صورت میں بیان کیا گیا ہے اور ہر سبق کے آخر میں اس کا خلاصہ دے کر مشقی سوالات لکھے گئے ہیں۔ زبان سہل اور عام فہم ہے مگر کہیں کہیں پایۂ ادب سے گری ہوئی ہے مثلاً متعدد مقامات پر سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لیے صیغۂ واحد استعمال کیا گیا ہے ("خدیجہ بہت خوش ہوئی"۔ "اُس کے دل میں آپ کی قدر و منزلت قائم ہو گئی"۔ وغیرہ) یہ انداز بیان ادب کے خلاف ہے اور خصوصاً بچوں کو تو اس سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

کتاب میں اور بھی چند مقامات پر اصلاح کی ضرورت محسوس ہوئی مثلاً پہلے ہی سبق میں پیغمبر کی ضرورت جس طریق استدلال سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے وہ بہت ناقص ہے۔ اس سے ایک بچہ اس غلط فہمی میں پڑ سکتا ہے کہ ہر زمانہ میں ایک نبی کا آنا ضروری ہے اور باب نبوت کو ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے متعلق لکھا ہے کہ [illegible] طوفان نوح سے ۳۹۱۲ برس بعد اور پیدائش آدم سے ۶۱۵۵ برس بعد ہوئی۔ اول تو اس تفصیل کی ضرورت [illegible] یہ کہ سر سر یہودی روایات پر مبنی ہے جس کا کوئی ثبوت نہ اسلامی روایات میں ملتا ہے اور نہ تاریخ [illegible] ایسی ظنی اور غیر معتبر چیزوں کو نصاب درس میں بیان کرنے سے کیا فائدہ متصور ہے بچے سمجھتے ہیں کہ یہ اسلامی روایات ہیں پھر بڑے ہو کر جب وہ تاریخ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اسلام کی طرف سے شکوک پیدا ہونے لگتے ہیں۔

سفر شام کے سلسلہ میں بحیرا راہب کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ روایت متعدد حیثیات سے ناقابل اعتبار ہے۔ اور دشمنان اسلام نے اس سے ناجائز فائدہ اٹھا کر نبوت محمدیؐ پر بہت سے شکوک وارد کئے ہیں کیا ضرورت ہے کہ اس قسم کی کمزور روایتیں بچوں کے سامنے بیان کی جائیں اور ان کے اندر دشمنوں کے اعتراضات سے متاثر ہونے کی استعداد پہلے ہی سے پیدا کر دی جائے۔